روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار یکم ستمبر 2003ء 3 رجب 1424 ہجری-یکم تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 197

قمیص عطا فرمائی

عبداللہ بن ابی سلول منافقوں کا سردار اور رسول اللہ ﷺ کا شدید دشمن تھا مگر رسول اللہؐ اس کی آخری بیماری میں عیادت کیلئے گئے۔ جب وہ فوت ہو گیا تو اس کے مسلمان بیٹے نے رسول اللہؐ سے قمیص مانگی تا کہ وہ اپنے باپ کو کفن کے طور پر پہنا سکے چنانچہ رسول اللہؐ نے اپنی قمیص اسے عطا فرمائی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجنائز باب فی العیادۃ حدیث نمبر 2690)

جلسہ سالانہ جرمنی کے تیسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا اختتامی خطاب 24 اگست 2003ء

شرائط بیعت حضرت مسیح موعود کے ضروری مضمون کا ایمان افروز تذکرہ

جذبات نفس کو دباتے ہوئے لوگوں کے ساتھ عفو و درگزر اور نرمی کا سلوک کریں

خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمیشہ وفا کا تعلق رکھیں اور اپنی نسلوں میں بھی وفا منتقل کرتے چلے جائیں

﴿قسط اوّل﴾

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 28ویں جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کے موقع پر مورخہ 24/اگست 2003ء کو اختتامی خطاب فرمایا:۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے جلسہ برطانیہ 2003ء پر شرائط بیعت کا مضمون شروع کیا تھا اور صرف تین شرائط کی تفصیل بیان کی تھی۔ آج اس جلسہ کے لئے بھی اس مضمون کو چنا ہے۔ یہ مضمون بہت اہم اور ضروری ہے اور موجودہ زمانہ میں جب کہ ہم حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے دور ہوتے جا رہے ہیں اس کی ضرورت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ روحانی معیار کم ہوئے ہیں لیکن ترقی کرنے والی جماعتیں زمانے اور حالات کا رونا رو کر بیٹھ نہیں جایا کرتیں ہم نے دنیا میں دینی تعلیم کو پھیلانا ہے اور جہاں خود اس تعلیم پر قائم ہونا ہے وہاں اپنی نسلوں کو بھی اس پر قائم رکھنا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے اس سے نئی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص سچے دل سے قبول کرتا ہے خدائے رحیم اس کے گناہوں کو بخشتا ہے اور فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

چوتھی شرط بیعت

نفسانی جوش سے خلق اللہ کو

تکلیف نہ دے گا

حضرت مسیح موعود نے چوتھی شرط بیعت یہ بیان فرمائی ہے کہ ”عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ مومن غصہ دبانے والے ہیں اور درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔ اس آیت سے حضرت امام حسینؓ کے غلام نے آزادی حاصل کی۔ جب اس غلام سے کوئی نقصان ہوا تو اس نے پڑھا والکاظمین الغیظ کہ غصہ دبانے والے۔ حضرت امام حسینؓ نے غصہ دبا لیا۔ اس نے پھر اگلا حصہ پڑھا تو آپ نے معاف کر دیا اس نے آیت کا اگلا ٹکڑا پڑھا تو آپ نے آزاد کر دیا غلام کی حاضر دماغی اور مالک کا تقویٰ کام آیا اور آزادی مل گئی۔

آنحضرتؐ کی پاکیزہ تعلیم

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ آپس میں حسد نہ کرو۔ جھگڑا نہ کرو۔ آپس میں دشمنی نہ رکھو۔ سودے پر سودا نہ کرو۔ آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ کسی کو ذلیل اور حقیر نہ جانو۔ آپؐ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ ہر مومن [illegible] مومن کا مال، خون اور عزت حرام ہے۔

حضور انور نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا کہ حسد کرنے سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ حاسد دوسرے کا بھی نقصان کرتا ہے اور خود بھی اس آگ میں جلتا رہتا ہے۔ بعض لوگ دین کے معاملہ میں بھی حسد کرتے ہیں اور خدمت کرنے والوں کی شکایات کر کے خدمت سے محروم کرنے کی [illegible] کرتے ہیں۔

جھگڑا نہ کرنے کی تعلیم دی گئی ہے مثلاً اگر کسی بچے نے ڈیوٹی کے دوران دوسرے کو منع کیا تو والدین جھٹ بازو چڑھانے شروع ہو گئے اس سے اخلاق کو بگاڑ دیا گیا اور بچے کے ذہن کو بھی خراب کر دیا گیا۔

سودے پر سودا کرنے سے معاملات خراب ہو جاتے ہیں اس طرح رشتے پر رشتہ کا پیغام بھجوانا بھی منع ہے۔ ظلم نہ کرنے کی تعلیم ہے کیونکہ ظالم اللہ کا قرب حاصل نہیں کر سکتا خاوندوں کو اپنی بیویوں اور بیویوں کو خاوندوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ ان کا خیال نہ رکھنے والے ظالم ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی وصیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ تمام لوگ جو مجھ سے مریدی کا تعلق رکھتے ہیں وہ میری اس وصیت کو سنیں کہ کوئی فساد اور بدچلنی کا نمونہ پیدا نہ کریں۔ جھوٹ نہ بولیں، کسی کو ایذا نہ دیں، بدکاری کے قریب نہ جائیں، ہر قسم کے معاصی اور جرائم اور نفسانی جذبات سے مجتنب رہیں۔ انسانوں کی ہمدردی میں لگے رہیں۔ پنجوقتہ نماز کے عادی بن جائیں۔ کسی بد صحبت میں نہ بیٹھیں۔ خطرناک انسان سے پرہیز کریں اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بن جاؤ۔ نیک دل ہو کر زمین پر چلو۔ عفو اور درگزر کی عادت ڈالو، جذبات نفس کو دبائے رکھو خواہ تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ۔ سفاہت کا سفاہت سے مقابلہ نہ کرو۔ دعا اور توبہ سے کام لو اور صدقات

باقی صفحہ 2 پر

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل

وانعامی سکالرشپ 2003ء

مورخہ 28۔اگست 2003ء تک اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر ان سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2003ء مقرر ہے۔

☆ پری انجینئرنگ گروپ عتیق الرحمٰن ابن من الرحمٰن صاحب حاصل کردہ نمبر 936 فیصل آباد بورڈ۔

☆ پری میڈیکل گروپ نبیل طارق ابن ڈاکٹر طارق بشیر خان صاحب حاصل کردہ نمبر 884 لاہور بورڈ۔

☆ جنرل گروپ ظفر احمد بھٹی ابن عبدالرؤف صاحب بھٹی حاصل کردہ نمبر 818 فیصل آباد بورڈ

پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز آئی سی ایس وغیرہ جنرل گروپ میں شامل ہیں۔

نوٹ:۔ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی۔ (نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال کے نادار مریض

آپ کی فوری توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیّر حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد آمد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

(6)

2000ء

ستمبر دارالرحمت غربی میں صدر انجمن احمدیہ کی ملکیتی مارکیٹ کا نام حضور نے مبشر مارکیٹ رکھا۔ جو مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کی خدمات کے اعتراف میں تھا۔

ستمبر ماہنامہ تشحیذ الاذہان نے ایجادات نمبر شائع کیا۔

3 اکتوبر جماعت جرمنی کا یوم بیوت الذکر۔ ہزاروں مہمانوں کی آمد۔

8 اکتوبر دنوالیو وفجی کا جلسہ سالانہ۔

15,14 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی 11 ویں مجلس شوریٰ۔ 470 حاضری۔

15 اکتوبر احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے تحت کمپیوٹر اور سافٹ ویئر کی نمائش ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔

21 اکتوبر گولارچی ضلع بدین کی بیت الذکر پر قبضہ کر لیا گیا۔

18 تا **23** اکتوبر فرینکفرٹ کے بین الاقوامی میلہ کتب میں جماعت کی شرکت۔

22 اکتوبر خدام الاحمدیہ بیلجیئم کے زیر اہتمام بین المذاہب کانفرنس۔

24 اکتوبر بورکینا فاسو میں بیت الذکر ساغنیگا کا افتتاح ہوا۔

27 تا **29** اکتوبر فرانس کا 9 واں جلسہ سالانہ۔

27 اکتوبر تا **5** نومبر بورکینا فاسو کے انٹرنیشنل میلہ میں جماعت کے سٹالز لگائے گئے۔

28 اکتوبر پہلے آل ربوہ خدام بمقابلہ انصار ورزشی مقابلہ جات۔

30 اکتوبر گھٹیالیاں کی احمدیہ بیت الذکر پر فائرنگ کر کے 5 احمدیوں کو شہید کر دیا گیا۔ ان کے نام یہ ہیں افتخار احمد صاحب، شہزاد احمد، عمر 16 سال، عطاء اللہ صاحب، غلام محمد صاحب، عباس علی صاحب

31 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات۔

5,4 نومبر مجلس انصار اللہ جرمنی کی 11 ویں مجلس شوریٰ۔ 192 نمائندگان کی شرکت۔

5,4 نومبر خدام الاحمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ۔

5 نومبر خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت آئی بنک کی افتتاحی تقریب۔

10 نومبر تخت ہزارہ میں 5 احمدیوں کو شہید کر دیا گیا۔ بیت الذکر کو آگ لگا دی گئی۔ شہداء کے اسماء یہ ہیں ماسٹر ناصر احمد صاحب، مبارک احمد صاحب عمر 15 سال، نذیر احمد صاحب رائے پوری، عارف محمود صاحب، مدثر احمد صاحب

10 تا **18** نومبر لجنہ کینیا کی تربیتی کلاس۔

15 نومبر بیلجیئم میں مشن ہاؤس اور دارالتبلیغ عزیز کا افتتاح ہوا۔

15 تا **23** نومبر گنی بساؤ میں سات روزہ تربیتی و دعوتی سیمینار۔ حاضری 180۔

16 تا **18** نومبر قادیان میں جماعت کا 109 واں جلسہ سالانہ 21 ممالک کے 35 ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔ جن میں 23 ہزار سے زائد نومبائعین تھے۔

17 تا **19** نومبر مجلس انصار اللہ امریکہ کی آٹھویں مجلس شوریٰ اور 17 واں سالانہ اجتماع۔

17 تا **19** نومبر جماعت نائیجیریا کا 51 واں جلسہ سالانہ۔ 17 ہزار سے زائد حاضری۔

27 نومبر تا **10** دسمبر ڈاکار (سینیگال) کے عالمی تجارتی میلہ میں احمدیہ بکسٹال۔

8 دسمبر حضور نے بیماری کی وجہ سے قریباً 2 ماہ کے بعد خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا۔ اس سے قبل حضور نے 6 ر اکتوبر کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔

15 دسمبر ایک رویا کی بنا پر حضور نے رشتہ ناطہ اور بے روزگاری پر خصوصی توجہ دینے کا اعلان فرمایا۔

15 تا **17** دسمبر پاپوانیوگنی کا جلسہ سالانہ۔ حاضری 138۔

29 دسمبر حضور نے 20 ویں صدی کا آخری خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور حضرت مسیح موعود کے وہ ارشادات پڑھ کر سنائے جو انہوں نے 19 ویں صدی کے آخری جمعہ 28 دسمبر 1900 کو بیان فرمائے تھے۔

دسمبر غانا میں انتخابات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کرنے کے لئے ملک میں غیر سیاسی حلقوں سے 1500 افراد کا انتخاب کیا گیا جن میں سے 300 احمدی تھے۔

متفرق

صوبہ جموں کشمیر میں جماعت کے 6 انگلش میڈیم سکول، 3 ہائی سکول اور 2 مڈل سکول تھے۔ 10 سے زائد جز وقتی دینی مدارس تھے۔

بقیہ صفحہ 1

دیتے رہو۔ اس اصول کو محکم پکڑو ہر قوم سے نرمی سے پیش آؤ۔ شوخ نہ ہو اور محبت اور نیکی کے ساتھ پیش آؤ۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ صدقات دینا بھی اختیار کرو اور مسکینوں اور اسیروں کو کھانا کھلاؤ۔

شرط پنجم

ہر حال میں خدا کا وفادار اور راضی بقضاء ہوگا

حضرت مسیح موعود پانچویں شرط بیعت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر یک ذلت اور دکھ قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا''۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اپنے نفسوں کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ رأفت کا سلوک کرنیوالا ہے۔

صبر کی نصیحت

آنحضرتؐ فرماتے ہیں اگر کسی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ صبر صدمہ کے آغاز پر ہوتا ہے بعد میں تو صبر آ ہی جاتا ہے۔

آنحضرتؐ عورتوں سے بیعت لیتے وقت یہ عہد لیتے تھے کہ وہ ماتم نہ کریں گی چہرے نہ نوچیں گی اور نہ واویلا کریں گی اور نہ بال بکھیریں گی۔

آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ اللہ پر نگاہ رکھو تو اسے اپنے پاس آتا ہوا پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچانو تو وہ تمہیں تنگ دستی کے وقت پہچانے گا۔ آپؐ یہ دعا بھی کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں۔

ضرور ہے کہ تم آزمائے جاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت میں تمہارا امتحان ہو۔ زمین تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر آسمان سے تمہارا پختہ تعلق موجود ہے۔ خدا تمہیں لازوال عزت دے گا۔ اس لئے تم دلگیر مت ہو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو عمل نیک دکھاؤ۔ چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کریں اس کے لئے صدق و وفا کی ضرورت ہے۔ بیعت پر ناز نہ کرو اگر دل پاک نہیں تو محض ہاتھ پر بیعت کرنے کا کچھ فائدہ نہیں۔ اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو وہ مجھ سے الگ ہو جائے۔ جن کے نازک پیر ہیں وہ میرے ساتھ نہیں چل سکتے۔ ان کو وداع کا سلام۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔ عبدالرحمان اور عبداللطیف کو کابل میں ذبح کیا گیا لیکن انہوں نے بیعت کو نہ توڑا یہ بچی معرفت کا نتیجہ تھا ایسے لوگ اس راہ میں مرنے سے نہیں ڈرتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وفا کی مثالیں قائم ہوتی رہیں گی۔ اور خدا نے اپنی راہ میں بہائے جانے والے خون کو ضائع نہیں کیا۔ آج پوری دنیا میں جو فضل نازل ہو رہے ہیں یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ آپ لوگوں میں بھی بہت اس وفا کے نتائج کے گواہ ہیں۔ پس ہمیشہ خدا سے وفا کا تعلق رکھیں اور اپنی نسلوں میں منتقل کرتے چلے جائیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا پہلا جلسہ سالانہ

37ویں جلسہ سالانہ برطانیہ منعقدہ 25 تا 27 جولائی 2003ء کی جھلکیاں

حضور کے خطابات، عالمی وحدت کے نظارے، حسن انتظام اور شرکاء جلسہ کے جذبات کا بیان

تحریر و ترتیب: محمد محمود طاہر صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کا 37واں جلسہ سالانہ مورخہ 25 تا 27 جولائی 2003ء ہزاروں برکات سمیٹے اور افضال الٰہی کی بارشیں برساتے ہوئے منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ یہ خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ اس جلسہ میں ریکارڈ 25 ہزار حاضری رہی۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے روح پرور خطابات سے نوازا جن میں افتتاحی خطاب، مستورات سے خطاب، دوسرے روز اور پھر اختتامی خطاب بھی شامل تھا۔ جلسہ سالانہ کے تیسرے دن سیدنا و مرشدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی اقتدا میں گیارہویں عالمی بیعت کا نظارہ بھی دیکھا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات کے علاوہ اس جلسہ میں پانچ تقاریر تھیں۔

☆ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب "حضرت مسیح موعود کا اسلوب جہاد" (اردو)

☆ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" (اردو)

☆ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب "آنحضرتؐ کا عجز و انکسار" (اردو)

☆ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب مربی سلسلہ "حضرت خلیفۃ المسیح الرابع" (انگریزی)

☆ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے "دین امن کا مذہب" (انگریزی)

معزز مہمانوں کے مختصر خطابات اس کے علاوہ تھے۔ احمدیہ ٹیلی وژن انٹرنیشنل کے ذریعہ جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی براہ راست دنیا بھر میں نشر کی گئی۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کی جھلکیاں احباب کے لئے پیش کی جا رہی ہیں۔

جلسہ سالانہ کی نشریات کا آغاز

ایم ٹی اے پر مورخہ 24/ جولائی 2003ء سے جلسہ سالانہ برطانیہ کی نشریات کا آغاز ہوا۔ اس روز جلسہ سالانہ کے انتظامات کے حوالے سے مختلف انٹرویوز پیش کئے گئے۔ افسر جلسہ سالانہ ناصر احمد صاحب اور افسر جلسہ گاہ مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے اپنے اپنے شعبوں کے انتظامات کے بارہ میں احباب کو آگاہ کیا۔

جلسہ سالانہ کے رضاکار

محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ نے انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ جلسہ سالانہ کی تیاری تو سال بھر جاری رہتی ہے۔ تاہم جلسہ کے چند ہفتے پہلے اس میں تیزی آجاتی ہے اور جلسہ گاہ کی تیاری کا کام خدام رضاکارانہ طور پر کرتے ہیں۔ اس تیاری میں تقریباً تین صد کے قریب رضاکاروں نے حصہ لیا۔ جلسہ سالانہ کی مجموعی ڈیوٹی میں 1500 سے دو ہزار تک افراد حصہ لیتے ہیں۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے اپنے انٹرویو میں پارکنگ کے حوالے سے بتایا کہ اسلام آباد میں 1500 کاریں پارک کرنے کا انتظام کیا گیا ہے جبکہ 1500 کاروں کی پارکنگ کا انتظام اسلام آباد سے باہر ایک مقام پر کیا گیا ہے۔

انتظامات کا معائنہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20/ جولائی بروز اتوار اسلام آباد ٹلفورڈ میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ آپ کے ہمراہ امیر صاحب یو کے، افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق بھی موجود تھے۔ حضور انور نے تفصیل کے ساتھ مختلف مقامات پر جا کر انتظامات کا معائنہ فرمایا اور بعض ہدایات بھی دیں۔

ڈیوٹیوں کا افتتاح اور حضور انور کا خطاب

انتظامات کا معائنہ کرنے کے بعد ایک تقریب میں حضور انور نے ڈیوٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دعا کے ساتھ کام کا آغاز کریں اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی اپنی انتہائی ہمت کے مطابق خدمت کریں۔ مہمانوں کے ساتھ خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آئیں اور کوئی شکایت کا موقع نہ آنے دیں۔ خطاب کے بعد حضور انور نے رضاکاروں کے منتظمین کے ساتھ شعبہ وار مصافحہ فرمایا اور تعارف حاصل کیا۔ انتظامات کے معائنے اور اس تقریب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر نشر کی گئی۔

استقبال مہمانان و رجسٹریشن

افسر جلسہ سالانہ نے ایم ٹی اے پر انٹرویو کے دوران بتایا کہ ایئرپورٹس پر مہمانوں کے استقبال کے لئے ہمارے خدام موجود ہیں جو کہ سپیشل شرٹس میں ملبوس ہیں۔ سفید ٹی شرٹس پر لوائے احمدیت اور انگریزی میں Jalsa Salana U K لکھا ہوا ہے۔ اس سے مہمانوں کو پہچان میں آسانی ہوگی۔ استقبال کے بعد مہمانوں کو بیت الفتوح اور اسلام آباد جلسہ گاہ تک پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ بیت الفتوح اور اسلام آباد میں رجسٹریشن آفس موجود ہے جو صبح 11 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہا۔ یہ شعبہ رجسٹریشن کے بعد شرکاء جلسہ کو کارڈ ایشو کرتا ہے جس کے بارہ میں ہدایت تھی کہ اسے سینہ پر ہر وقت آویزاں رکھیں۔

تقریب پرچم کشائی

جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا۔ محترم امیر صاحب یو۔کے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور بعدہ حضور ایدہ اللہ جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے۔

ایم ٹی اے کا خصوصی پروگرام

جلسہ سالانہ کے پہلے روز افتتاحی اجلاس کی کارروائی کے بعد ایم ٹی اے پر ایک خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات اور خلافت خامسہ کے انتخاب کے بارہ میں تھا۔ اس میں خلیفہ رابع کی وفات، دیدار، انتخاب خلافت اور تدفین کے نظارے دکھائے گئے۔

جلسہ سالانہ کا سٹیج

37ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر سٹیج کو خدا تعالیٰ کے ذاتی نام اللہ اور صفات الٰہیہ سے سجایا گیا تھا۔ آسمانی رنگ سے فضا کا خوبصورت نظارہ بنایا گیا جس کے درمیان جلی طور پر لفظ اللّٰہ لکھا گیا اور اس کے اردگرد خدا تعالیٰ کے صفاتی نام لکھے گئے تھے۔ افسر صاحب جلسہ گاہ نے بتایا کہ ہر سال سٹیج کے لئے ایک Theme ہوتی ہے اس دفعہ کی Theme صفات الٰہیہ ہے کیونکہ حضور اسی موضوع پر خطبات ارشاد فرما رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ کا لوگو

ایم ٹی اے پر امسال جلسہ سالانہ کو انگریزی زبان میں خوبصورت انداز میں لکھا گیا جس کے اندر کلمہ طیبہ کے الفاظ درج کئے گئے۔ اس لوگو کے ساتھ ساتھ ایک پیاری آواز میں آیت استخلاف کا پہلا ٹکڑا پڑھا جاتا تھا جو قدرت ثانیہ کے ظہور کی علامت کے طور پر بار بار نشر ہوتی رہی۔

افسر جلسہ گاہ کا انٹرویو

مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن افسر جلسہ گاہ کے طور پر 1984ء سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں آپ 1983ء میں لندن متعین ہوئے تھے۔ آپ نے انٹرویو میں اپنے فرائض کے بارہ میں بتایا کہ جلسہ سالانہ کے لئے سب سے بڑی مارکی حاصل کی جاتی ہے اور پھر سٹیج کی ڈیزائننگ کرنا ایک ٹیکنیکل کام ہے۔ اس سال صفات الٰہیہ کو جلسہ کی Theme بنایا گیا ہے۔ مارکی ڈیزائننگ، گرین ایریا کے انتظامات، مارکی کا Lay out، ٹرانسلیشن، شعبہ سمعی و بصری، گرین ایریا اور معذور افراد کے لئے ٹکٹ ایشو کرنا یہ سب افسر جلسہ گاہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ میرے ساتھ چار نائبین اور پھر آگے ناظمین و معاونین کام کرتے ہیں۔

FM ریڈیو جلسہ

گزشتہ سال سے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ریڈیو جلسہ کا آغاز کیا گیا تھا اور گزشتہ سال 5 میل کے قطر میں تین دن جلسہ سالانہ کی نشریات ریڈیو جلسہ پر سنی جاسکتی تھیں۔ امسال اس میں مزید بہتری آئی اور ریڈیو جلسہ کی نشریات 5 دن تک 12 گھنٹے جاری رہیں

نیز اس کی رینج بھی بڑھ گئی اور 12 میل کے قطر میں اس ریڈیو کی نشریات سنی گئیں۔ جس میں جلسہ سالانہ کے تمام لائیو پروگرامز کے علاوہ نظمیں اور دیگر پروگرام شامل تھے۔

برطانوی ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین نے بتایا کہ اسلام آباد آتے ہوئے رش کی وجہ سے ٹریفک جام ہوگئی تھی اور وہ بھی اس ٹریفک میں تھے اس انتظار میں ریڈیو جلسہ کو ٹیون کر کے جلسہ کی کارروائی اور پروگرام سنتے رہے۔

شعبہ سمعی بصری وٹرانسلیشن

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شعبہ سمعی بصری وتراجم خاص اہمیت رکھتا ہے۔ مختلف اقوام کے شرکاء جلسہ کے پیش نظر مختلف زبانوں میں براہ راست ترجمہ کا انتظام کرنا ایک خاص توجہ اور اہتمام کا متقاضی ہے۔ اس شعبہ کے نائب افسر جلسہ گاہ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے بتایا کہ ان کے ساتھ 125 رضا کار کام کر رہے ہیں جو مختلف ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔ اس شعبہ کے پاس ترجمہ، کلوز سرکٹ ٹیلی وژن ساؤنڈ سسٹم اور پاور سپلائی کا انتظام کرنا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ 1985ء میں صرف 3 زبانوں میں رواں ترجمہ کا اہتمام کیا گیا تھا اور تب سے ہر سال خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ 1985ء میں تین زبانوں کے ساتھ اس سفر کا آغاز ہوا تھا اب خدا کے فضل سے جلسہ گاہ میں 12 زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام موجود ہے اور اس کے ساتھ استفادہ کرنے والوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور جلسہ گاہ میں موجود 1800 احباب کے لئے ترجمہ سنانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دنیا کی تمام بڑی زبانوں مثلاً انگریزی، عربی، جرمن، فرنچ، بنگلہ، سپینش میں ترجمہ کی سہولت موجود ہے۔ اقوام متحدہ میں جو دنیا کا سب سے اہم اور بڑا ادارہ ہے وہاں صرف 6 زبانوں میں ترجمہ کی سہولت ہے اور جلسہ سالانہ میں 12 زبانوں کی اور UNO میں یہ سہولت صرف ایک ہی کمپاؤنڈ میں ہے جبکہ جلسہ گاہ میں مختلف مقامات پر لوگ بیٹھتے ہیں اور خدا کے فضل سے ترجمان براہ راست تراجم کر رہے ہیں۔

شعبہ سمعی بصری کے تحت 60 کلوز سرکٹ ٹی وی لگائے گئے ہیں جن سے مختلف مارکیز اور دفاتر، لنگر خانہ وغیرہ میں جلسہ کی کارروائی سے احباب مستفیض ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر جگہ پر آواز پہنچانے کا انتظام بھی ہے۔ نیز پاور سپلائی کا کام بھی اس شعبہ کے سپرد ہے جو بطریق احسن سرانجام پا رہا ہے۔

شعبہ آب رسانی

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ زنانہ و مردانہ میں شرکاء کو پانی پلانے کے لئے بچوں پر مشتمل ایک ٹیم یہ خدمت سرانجام دیتی ہے۔ چنانچہ اس بار 47 بچوں کی ٹیم نے آب رسانی میں ڈیوٹی دی۔ یہ بچے دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے تھے اور بڑی بشاشت قلبی کے ساتھ یہ خدمت بجالا رہے تھے۔

پریس اینڈ میڈیا سیکشن

جلسہ سالانہ کے موقع پر پریس اینڈ میڈیا سیکشن بھی کوریج کے حوالہ سے خصوصی خدمات سرانجام دیتا ہے۔ اس شعبہ کے لئے تحت UK کے مین میڈیا کو جلسہ سالانہ کی کوریج کے لئے مواد بھی فراہم کیا جاتا ہے اور ان کی مہمان نوازی کا کام بھی سپرد ہے۔ جلسہ سالانہ UK کی کوریج کے لئے مختلف ٹی وی چینلز کے نمائندے تشریف لائے جن میں BBC ٹی وی، BBC ریڈیو، بی بی سی ورلڈ سروس، SKY نیوز، زی نیوز، برٹش سیٹلائٹ وغیرہ شامل ہیں اخبارات کے کئی نمائندے بھی آئے جن میں قومی اخبارات The Times، ڈیلی ایکسپریس، اور لوکل اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جنہوں نے جلسہ کو کوریج دی۔ میڈیا کے لوگ جلسہ میں اتنی بڑی تعداد اور نظم وضبط کو دیکھ کر حیرانی کا اظہار کرتے رہے۔

ایم ٹی اے کی خدمات

جلسہ سالانہ برطانیہ کی مکمل کوریج ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست پہنچائی جاتی رہی۔ چیئرمین ایم ٹی اے سید نصیر احمد شاہ صاحب نے انٹرویو میں بتایا کہ جلسہ سالانہ کی کوریج کے لئے ایم ٹی اے کی ساری ٹیم لندن سے جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل اسلام آباد ٹلفورڈ آجاتی ہے اور یہاں اپنے سسٹم کو Install کرتی ہے۔ کارکن دن رات محنت کرتے ہیں اور یہیں رہائش رکھتے ہیں اور بہت کم وقت آرام کرتے ہیں۔ نشریات کو تمام دنیا تک پہنچانے کے لئے سسٹم کی چیکنگ اور ٹیسٹنگ جلسہ سے پہلے کرلی جاتی ہے۔

جلسہ کی جھلکیوں پر پروگرام

جلسہ سالانہ برطانیہ کے اختتام پر ایم ٹی اے کی طرف سے جلسہ سالانہ کی جھلکیوں اور لوگوں کے تاثرات پر مبنی خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جس میں حضور انور کے جملہ خطابات، تقریبات اور جلسہ کے بارہ میں دنیا بھر کے بچوں، بڑوں کے تاثرات ریکارڈ کر کے پیش کئے گئے۔ ایم ٹی اے نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی کارکردگی اور ترقی کے سفر پر مشتمل نمائش کا اہتمام بھی کیا تھا اس کی جھلکیاں بھی پیش کی گئیں۔

جماعتی بکسٹال

ہر سال شعبہ اشاعت کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتی کتب پر مبنی بکسٹال لگایا جاتا ہے اور دنیا بھر سے آنے والے احباب اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ سیکرٹری اشاعت یو۔کے مکرم ارشد احمدی صاحب نے انٹرویو میں بتایا کہ امسال بہت سی نئی کتب سٹال پر موجود ہیں جن میں لوگ بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم بہت سی کتب قادیان اور ربوہ سے منگواتے ہیں کیونکہ وہاں طباعت ارزاں ہے اور یوں

احباب کو سستی کتب مہیا ہو جاتی ہیں۔ ملفوظات کا نیا سیٹ پانچ جلدوں پر مبنی قادیان سے طبع ہو کر آیا ہے۔ تفسیر صغیر بھی قادیان سے طبع ہوئی ہے۔ اسی طرح بچوں کی کتب حضرت عائشہؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت اماں جان، دینی معلومات اور دعائیہ خزائن بھی سٹال پر موجود ہیں یہ بھی قادیان سے طبع ہوئی ہیں۔ روحانی خزائن کی CD، محضر نامہ کا انگریزی ترجمہ، لیکچر لدھیانہ کا انگریزی ترجمہ، سر ظفر اللہ خان کی یادداشتیں اور درثمین کا نیا ایڈیشن مطبوعہ لجنہ اماء اللہ کراچی سٹال پر موجود نئی کتب ہیں۔ اس کے علاوہ سینکڑوں کتب مختلف زبانوں میں احباب جماعت کی علمی پیاس بجھانے کے لئے سٹال پر موجود تھیں۔ احباب کی ایک کثیر تعداد کتب خریدنے میں معروف نظر آ رہی تھی اور بکسٹال کا رضا کار عملہ ان کی خدمت پر متعین تھا۔

ہیومینٹی فرسٹ کا سٹال

خدمت خلق کی عالمی تنظیم جو 10 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قائم فرمائی تھی۔ یہ دنیا بھر میں مستحق اور آفت زدگان لوگوں کو امداد فراہم کر رہی ہے۔ اور اب مستقل بنیادوں پر افریقہ میں بعض تعلیمی کام شروع کئے ہیں۔ اس تنظیم کے تعارف اور خدمات پر مبنی ایک سٹال بھی جلسہ سالانہ میں موجود تھا۔ تنظیم کی تصویری اور اعداد وشمار کے آئینہ میں کارکردگی دکھائی گئی تھی۔ سٹال کا مقصد فنڈ اکٹھے کرنا بھی تھا چنانچہ سٹال پر بعض خصوصی اشیاء تحائف کے طور پر برائے فروخت موجود تھیں جن میں ہیومینٹی فرسٹ کی ٹی شرٹس Key Rings کیلنڈر، تصاویر اور بچوں کے لئے ٹوپیاں بھی شامل تھیں شرکاء جلسہ ہیومینٹی فرسٹ کی کارکردگی کا مطالعہ بھی کرتے اور اس کے لئے فنڈ جمع کرنے کا کام بھی سرانجام دے کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالتے تھے۔

ایم ٹی اے پر خصوصی نظمیں

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر امسال بعض نظمیں خوبصورت آوازوں میں بار بار نشر ہوتی رہیں جو جلسہ کی کارروائی اور جلسہ کے ماحول کو ناظرین کے لئے دلچسپ بنانے اور توجہ حاصل کرنے کا موجب بنیں۔ ان میں سے بعض نظموں کے اشعار یہ تھے:۔

سیدی مشفقی مرشدی مہرباں
تو ہمارا ہوا ہم ترے ہو گئے
اے مسیحا نفس اے مرے دلربا
تخت مہدی کے وارث امام الزماں
سیدی مشفقی مرشدی مہرباں
ہم نے بہر خدا تیری بیعت جو کی
تو ہمارا ہوا ہم تیرے ہو گئے

آج ہر ذرہ سر طور نظر آتا ہے
جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے
ہم نے ہر فضل کے پردے میں اسی کو پایا
وہی جلوہ ہمیں مستور نظر آتا ہے

ہمارا خلافت پہ ایمان ہے
یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے
اسی سے ہر اک مشکل آسان ہے
گریزاں اس سے جو نادان ہے

مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پر سدا

جلسہ سالانہ بینن کی فلم

جلسہ کے دوران ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے ایک خصوصی پروگرام میں تاریخ ساز جلسہ سالانہ بینن 2002ء پر مبنی فلم بھی تھی۔ یہ جلسہ افریقہ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ تھا جس میں پچاس ہزار احباب نے شرکت کی۔ احمدی بادشاہ گھوڑوں پر سوار ہو کر آئے اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کو پورا کرنے کا موجب بنے۔ اس جلسہ میں جو پاراکو کے علاقے توئی میں دسمبر 2002ء میں منعقد ہوا مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب انچارج فرنچ ڈیسک لندن مرکزی نمائندہ کے طور پر شامل ہوئے۔ ان کے شاندار استقبال کی جھلکیاں، جلسہ سے خطابات، جلسہ کی تیاری و انتظامات کی جھلکیاں بھی دکھائی گئیں۔ احباب جماعت بینن کا جوش ولولہ دیدنی تھا۔ کنگ آف پاراکو، کنگ آف الاڈا کے خطابات ان کے محلات میں جا کر ان کے انٹرویو اور تاثرات بھی اس فلم میں دکھائے گئے۔ مرکزی نمائندہ نے بعض جماعتوں کا دورہ کیا ان کے ایمان افروز مناظر بھی دکھائے گئے جہاں دور دراز کے علاقوں میں شمع احمدیت کے نونہال پروانے ع

ہے دست قبلہ نما لاالہ الا اللّٰہ

کے ترانے گا رہے تھے۔ یہ ویڈیو احباب جماعت کے ازدیاد علم اور ازدیاد ایمان کا باعث بنی ہوگی کیونکہ اس میں وہ مناظر تھے جو احمدیت کے روحانی انقلاب کی غمازی کر رہے تھے۔

اسلام آباد کا موسم

جلسہ سالانہ کے موقع پر اسلام آباد کا موسم انتہائی خوشگوار تھا۔ پہلے دو دن بارش بھی ہوئی تاہم پھر دھوپ نکلی رہی، جس کی وجہ سے موسم خوشگوار ہوگیا اور

باقی صفحہ 6 پر

یورپ اور نارتھ امریکہ میں بعض احمدی جرائد اور رسائل

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

آیئے آپ کو ایک سو سال قبل قادیان کے قصبہ میں لے چلتے ہیں جہاں 28 دسمبر 1892ء کو جلسہ سالانہ کی مقدس تقریب میں یورپ اور امریکہ میں دین حق کی تعلیم پر ایک ٹھوس رسالہ شائع کرنے پر یہ قرار پایا کہ:۔

"ایک اخبار اشاعت اور ہمدردی (.....) کے لئے جاری کیا جائے"

(ضمیمہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ 3)

غور فرمائیں کیسے عظیم عزائم ہیں اللہ کی پیدا کردہ اس جماعت صالحین کے۔ اس جلسہ میں صرف 500 حضرات نے شرکت کی اور مالی وسائل اس قدر محدود تھے کہ اگلے سال کا جلسہ سالانہ ملتوی کرنا پڑا۔ مگر جس آہنی ارادہ کا اظہار ان سلف صالحین نے کیا تھا آج اس کے طفیل یورپ کے گوناں گوں ممالک کے علاوہ نارتھ امریکہ میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے رسائل درجنوں کے حساب سے شائع ہو رہے ہیں۔ آیئے اس کی تفصیل ملک وار ملاحظہ کریں:۔

انگلستان

الاسلام:

اس رسالہ کا آغاز حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے جون 1935ء میں اہل مغرب کو دین حق کے نور سے آشنا کرانے کے لئے کیا تھا۔

مسلم ہیرالڈ:

اس رسالہ کا اجراء بشیر احمد آرچرڈ کی زیر ادارت 1949ء میں گلاسکو (سکاٹ لینڈ) سے ہوا تھا۔ آپ کے اینٹی گوا (ویسٹ انڈیز) مشنری بن جانے کے بعد اس کا احیاء بشیر احمد رفیق صاحب سابق امام بیت لندن کے ذریعہ ہوا۔

میرے سامنے اس وقت مسلم ہیرالڈ کا ستمبر 1974ء کا شمارہ موجود ہے اس کا ایڈیٹوریل بورڈ بی اے رفیق، عبدالوہاب آدم، منصور احمد شاہ پر مشتمل ہے۔ رسالہ میں ایک نہایت پر از معلومات مضمون شہد کے فوائد پر ہے جو کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ کا رقم کردہ ہے۔ یہ رسالہ 1985ء کے لگ بھگ ریویو آف ریلیجنز کے لندن سے شائع ہونے کے بعد جاری نہ رہا۔

احمدیہ گزٹ:

گلاسکو سے اس اردو، انگریزی رسالہ کا اجراء 1987ء میں ہوا۔

بیت النور:

جماعت احمدیہ ہنسلو نے یہ رسالہ 1988ء میں جاری کیا۔

التقویٰ:

عربی زبان میں شائع ہونے والے اس رسالہ کا اجراء 1980ء میں لندن سے ہوا۔

البصیرت:

جماعت احمدیہ بریڈفورڈ (برطانیہ) کا یہ مجلّہ 1976ء میں منصۂ شہود پر آیا۔ ملک عبدالباری صاحب اس کے بانی ارکان میں تھے۔

طارق:

یہ خدام الاحمدیہ انگلستان کا ترجمان ہے انگریزی میں۔ مدیر ولید احمد اور حصہ اردو کے نگران ملک محمود احمد ہیں۔

الفضل انٹرنیشنل:

اس ہفت روزہ اخبار کا پہلا شمارہ 7 جنوری 1994ء کو لندن سے زیر ادارت چوہدری رشید احمد منظر عام پر آیا۔ بعد ازاں اس کے ایڈیٹر مکرم نصیر احمد قمر صاحب مقرر ہوئے۔ جن کی زیر ادارت یہ معیاری اخبار ترقی کے زینوں پر شب و روز رواں دواں ہے۔ اس اخبار کو یہ خاص اہمیت حاصل ہے کہ اس میں امام جماعت احمدیہ کے روح پرور خطبات جمعہ ہفتہ وار خطابات اور مجلس عرفان شائع ہوتے ہیں۔ اس میں شائع ہونے والے مضامین نہایت عالمانہ، تحقیق شدہ، اور مسلم الثبوت ہوتے ہیں۔

احمدیہ بلیٹن:

اس وقت میرے سامنے احمدیہ بلیٹن جولائی 1998ء کا شمارہ پڑا ہوا ہے۔ عطاء المجیب صاحب راشد مشنری انچارج انگلستان کی زیر نگرانی شائع ہونے والے 32 صفحات پر مشتمل اس رسالہ کے انگلش حصہ کے ایڈیٹر لطیف احمد ظفر اور اردو حصہ کے ایڈیٹر محمود احمد ملک ہیں۔ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ہے۔ رسالہ میں متعدد رنگین تصاویر نے جان ڈال دی ہے۔ خاص طور پر اردو حصہ کے سرورق پر تصویر شائع ہوئی ہے جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع برطانیہ کے 32 ویں جلسہ سالانہ پر لوائے احمدیت کی پرچم کشائی فرما رہے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ

ٹرتھ:

اس رسالہ کا اجراء 1949ء میں چوہدری مشتاق احمد باجوہ لندن کے ذریعہ ہوا۔

Der Islam:

جرمن زبان میں اس رسالہ کا آغاز چوہدری عبداللطیف (مشنری ہمبرگ) کے ذریعہ 1956ء میں ہوا۔

احمدیہ گزٹ:

اس ماہوار رسالہ کا اجراء شیخ ناصر احمد صاحب (مشنری) نے 1961ء میں کیا۔

جرمنی

جرمنی جماعت کے مندرجہ ذیل رسالہ جات اب الفضل انٹرنیشنل ہی میں شامل ہوتے ہیں۔

خدیجہ:

یہ رسالہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کا ترجمان ہے جس کا اجراء 1944ء میں ہوا۔ اس کی ایڈیٹر رضیہ وسیم ہیں۔

الناصر:

یہ مجلس انصار اللہ جرمنی کا ترجمان ہے اس کا آغاز 1944ء میں ہوا۔ دو سال قبل اس کے ایڈیٹر ملک رشید احمد تھے۔

اخبار احمدیہ:

یہ چار ورق کا رسالہ جماعت احمدیہ کا ترجمان ہے اس کا اجراء بھی آٹھ سال قبل ہوا۔ ایک زمانہ میں اس کے ایڈیٹر صادق محمد طاہر تھے۔ جون 1999ء کے اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی مرکزی لائبریری کا باقاعدہ افتتاح بیت القیوم (فرینکفرٹ) میں عمل میں آ گیا۔ سردست لائبریری میں آٹھ صد کتابیں رکھی گئی ہیں۔ عربی کی ریفرنس کتب جیسے اسماء الرجال مصر سے منگوائی گئی ہیں۔

ہالینڈ

الاسلام:

اس رسالہ کا اجراء 1959ء میں ہیگ سے مشنری انچارج حافظ قدرت اللہ صاحب کی نگرانی میں ہوا۔

سویڈن

اخبار احمدیہ:

اس رسالہ کا اجراء 1976ء میں کمال یوسف صاحب مربی انچارج کی زیر نگرانی ہوا۔

ایکٹو اسلام:

قومی زبان میں اس رسالہ کا اجراء 1959ء میں کمال یوسف کی زیر نگرانی ہوا۔

امریکہ

دی مسلم سن رائز:

یہ رسالہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے 1925ء میں جاری فرمایا۔ میرے سامنے سن رائز اکتوبر تا جنوری 1932-1931ء کا ایک شمارہ پڑا ہوا ہے۔ اس سہ ماہی رسالہ کے سرورق پر Volume IV لکھا ہوا ہے جس کے مطابق اس کا آغاز شکاگو سے 1925ء میں ہوا۔ اس کے ایڈیٹر صوفی مطیع الرحمٰن بنگالی ہیں۔ رسالہ میں بارہ مضامین شامل اشاعت ہیں اور کل صفحات 48 ہیں۔ رسالہ میں سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مضمون صوفی صاحب کا رقم فرمودہ ہے جو بعد میں لائف آف محمد کے نام سے کتابی صورت میں منظر عام پر آیا۔

عائشہ:

امریکن جماعت کی مجلس لجنہ اماء اللہ کے لئے اس رسالہ کا اجراء 1971ء میں ہوا۔

طارق:

مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے اس ترجمان کا اجراء 1975ء میں ہوا۔

احمدیہ گزٹ:

اس رسالہ کا اجراء مسٹر عبدالشکور امریکن نو احمدی کی ادارت میں ہوا۔ آج کل اس کی ادارت شمشاد احمد ناصر صاحب مشنری کر رہے ہیں۔ اردو حصہ کا نام "النور" ہے جس میں زیادہ تر مضامین جماعت کے اخبارات اور رسائل سے دیئے جاتے ہیں۔ جب کہ انگلش حصہ میں مضامین نہایت علمی اور ادبی ذوق کے ہوتے ہیں۔ انگلش حصہ میں حضور ایدہ اللہ کے خطبات کا ترجمہ انگلش میں دیا جاتا ہے اور بڑی محنت سے تیار کیا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ امریکہ میں ہونے والی تقاریر بھی اس میں شائع کی جاتی ہیں۔ رسالہ میں رنگین تصاویر بھی شامل ہیں۔

النحل:

یہ رسالہ مجلس انصار اللہ امریکہ کا ترجمان ہے۔ اس کے نگران ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صدر مجلس ہیں۔ اس کے ایڈیٹر مجید میاں اور سید ساجد احمد ہیں۔ اس کا اجراء 1989ء میں ہوا۔ 1997ء میں اس رسالہ نے عبدالسلام نمبر شائع کیا جو بہت محنت اور لیاقت سے ترتیب دیا گیا تھا۔ رسالہ میں ڈاکٹر عبدالسلام کی عہد آفریں زندگی کی بہت ساری تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

الہلال:

انگریزی زبان میں 32 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ امریکہ کے احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے شائع کیا جاتا ہے اس کے ایڈیٹوریل سٹاف میں طاہرا جو رابعہ چوہدری (سان ہوزے) اور سلطانہ ولی شامل

ہیں۔ میرے سامنے 2001ء کا شمارہ پڑا ہوا ہے جس میں زائن بسم اللہ کیمپ کی رپورٹ تصاویر کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ وقف نو کے بچوں پر ایک مضمون ڈاکٹر صادقہ میاں (بوسٹن) بھی شامل اشاعت ہے۔

کینیڈا

احمدیہ نیوز بلیٹن:

اس چھ ورق کے نیوز بلیٹن کا مقصد جماعت احمدیہ کینیڈا کے ممبران کو جماعت کی خبروں اور مرکز سے آنے والی ہدایات سے آگاہ کرنا تھا۔ اس کا آغاز 1972ء میں ٹورانٹو سے ہوا۔ اور اس کے ایڈیٹر مبارک احمد خان صدر ٹورانٹو جماعت تھے۔ 1974ء میں خاکسار محمد زکریا ورک اس کا نائب مدیر مقرر ہوا۔ 1975ء میں اس کا نام دی مسلم آؤٹ لک میں تبدیل ہوا مگر جلد ہی اس کا نام احمدیہ گزٹ جولائی 1975ء میں شائع ہوا۔

احمدیہ گزٹ:

1989ء سے اردو حصہ کی ادارت ہدایت اللہ ہادی صاحب اور انگریزی حصہ کی ادارت حسن محمد خان عارف کر رہے ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے اس میں فرنچ مضامین بھی شامل کئے جاتے ہیں جس کے مدیر عبدالحمید آف ماریشس ہیں۔ رسالہ میں اعلیٰ پایہ کے مضامین شائع کئے جاتے ہیں اور بڑی عرق ریزی سے تیار کیا جاتا ہے۔

پچھلے چند ماہ سے اس کی تیاری میں نبیل رانا مدد کر رہے ہیں جو کمپیوٹر ڈیزائن اور ویب پیجز کے ماہر ہیں۔ رسالہ میں رنگین تصاویر شامل کی جاتی ہیں۔ میرے سامنے اس وقت احمدیہ گزٹ کا سلور جوبلی نمبر پڑا ہوا ہے جو اگست تا دسمبر 2001ء پر مشتمل ہے۔ اس کے انگلش حصہ کے 143 صفحات ہیں اور اردو حصہ کے 104 صفحات۔ 247 صفحات پر مشتمل دبیز کاغذ پر یہ رسالہ شائع کیا گیا ہے۔ کتابت، چھپائی، مضامین کا معیار سبھی تعریف کے قابل ہیں۔ امیر و مشنری انچارج مولانا نسیم مہدی صاحب کے تحت کام کرنے والے تمام رضا کار مخلص اور جاں نثار ہیں۔

النساء:

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی ممبرات کے لئے اس رسالہ کا اجراء 1980ء میں ہوا۔ اس کی پہلی مدیرہ امتہ الصبور تھیں۔

الندا‌ء:

یہ سہ ماہی رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کا ترجمان ہے۔ اس کا اجراء 1988ء میں ہوا۔ چند سال قبل اس کے انگلش حصہ کے ایڈیٹر اطہر نوید ملک اور اردو حصہ کے ایڈیٹر ناصر احمد ونیس تھے۔ جون 1997ء میں اس رسالے عبدالسلام نمبر شائع ہوا۔

(بدر 18 دسمبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

ٹھنڈی ہوائیں چلتی رہیں۔

حضرت خلیفہ رابع کے مزار کا دیدار

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جو 19 ر اپریل 2003ء کو ہم سے جدا ہو گئے تھے مورخہ 23 اپریل 2003ء کو انہیں اسلام آباد ٹلفورڈ میں دفن کیا گیا۔ تدفین کی کارروائی تو براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کی گئی تھی لیکن جلسہ سالانہ کے موقع پر دنیا بھر کی ترسی نگاہیں اپنے محبوب امام کی قبر کے دیدار کی منتظر تھیں۔ چنانچہ جلسہ کی نشریات کے دوران حضور رحمہ اللہ کی قبر کا دیدار کروایا گیا آپ کی اہلیہ حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کی قبر بھی آپ کے ساتھ ہے۔

تاثرات جلسہ سالانہ

ایم ٹی اے نے اپنی نشریات کے دوران اپنے سٹوڈیو میں اور جلسہ گاہ کے ماحول میں دنیا بھر سے آئے ہوئے مختلف ممالک کے لوگوں سے جلسہ کے انتظامات کے حوالے سے انٹرویو اور تاثرات ریکارڈ کئے۔

ایم ٹی اے سٹوڈیو میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر کینیڈا، مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے، مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی، مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب، مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب اور مکرم منیر الدین شمس صاحب نے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب یو کے نے بتایا کہ حاضری زیادہ ہو جانے کی وجہ سے تمام انتظامات جلسہ زیادہ کئے گئے اس کے لئے کارکنان جلسہ سالانہ نے دن رات محنت کی اور خدا کے فضل کے ساتھ جلسہ کے انتظامات کو کامیاب بنایا۔

☆ مولانا نسیم مہدی صاحب نے کینیڈا کے بارہ میں بتایا کہ جلسہ کینیڈا بہت کامیاب رہا اور اگلے سال ہم 20 ہزار مہمانوں کی توقع کر رہے ہیں اور بڑی جگہ کی تلاش بھی جاری ہے۔ ہم ٹورانٹو کے علاقے میں ایک ہزار ایکڑ کے قریب جگہ دیکھ رہے ہیں تا کہ مستقبل کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ انہوں نے بتایا اگلے سال انشاء اللہ تینوں دن Live پروگرام نشر ہوں گے اور ہم حضور انور کی شرکت کی توقع بھی کر رہے ہیں۔

☆ مولانا انعام محمد غوری صاحب نے قادیان سے بذریعہ ٹیلی فون بتایا کہ قادیان کے گھر گھر میں کیبل لگی ہوئی ہے۔ بازاروں اور بیوت میں بھی انتظامات موجود ہیں۔ قادیان میں عید کا سماں ہے ہر گلی اور بازار سے نظمیں گونج رہی ہیں اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی جلسہ کو سن رہے ہیں اور جلسہ کی مبارک باد دے رہے ہیں۔

☆ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بتایا کہ وہ امریکہ اور کینیڈا کے جلسہ میں بھی شرکت کر کے آرہے ہیں اور ہر جلسہ میں حاضری غیر معمولی ہے۔ امریکہ میں چھ ہزار کینیڈا میں 12 ہزار سے زائد اور یہاں 25 ہزار حاضری ہے۔ خدا کے فضل سے کامیاب جلسوں کا انعقاد ہو رہا ہے۔

☆ مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال جلسہ پر کچھ منفرد کام ہوتا ہے۔ یہ جلسہ خلافت خامسہ کا پہلا جلسہ سالانہ ہے اس لحاظ سے یونیق ہے اور اس جلسہ پر زیادہ اقوام کے کثیر تعداد میں لوگ آئے ہیں اور ان کے تاثرات بہت خاص ہیں۔ لوگوں کی روح زبردست ہے۔ خلافت کے ساتھ محبت کے جذبات نمایاں ہیں۔

بادشاہوں کے انٹرویو

جلسہ سالانہ کے تاثرات کے حوالہ سے بینن اور نائیجر سے آئے ہوئے روایتی بادشاہوں کے انٹرویو بھی ایم ٹی اے پر نشر کئے گئے۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنی نیک خواہشات اور جذبات کا اظہار کیا اور جلسہ کو اعلیٰ دینی اور روحانی ماحول قرار دیا۔ بینن کے بادشاہ کنگ آف کنگ آف پاراکو نے جلسہ میں تیسری دفعہ شرکت اور 2000ء کے جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک بھی حاصل کیا تھا۔ بادشاہوں کے انٹرویو کا ترجمہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر بینن نے کیا۔

معزز مہمانوں کے خطابات

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر برطانیہ کی معزز شخصیات نے خطابات کے ذریعہ اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ان مہمانوں میں ممبران پارلیمنٹ، مختلف شہروں کے میئرز اور معروف سماجی و علمی شخصیات شامل تھیں۔ ٹنی سے ممبر پارلیمنٹ جناب ٹونی کولمین نے بتایا کہ وہ 1990ء سے جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں اور آج میری سالگرہ بھی ہے میرے بچے اس کی تیاری کر رہے ہیں جبکہ میں جلسہ میں شامل ہوں۔ ٹونی کول مین نے عزت مآب ٹونی بلیئر وزیر اعظم برطانیہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ کے لئے نیک خواہشات کا پیغام پڑھ کر بھی سنایا۔

جلسہ کی حاضری اور روح پرور اختتامی لمحات

جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے جلسہ کی حاضری بتائی کی امسال خدا کے فضل سے 81 ممالک کے 25 ہزار احباب نے اس جلسہ میں شرکت کی جبکہ گزشتہ سال 78 ممالک کے 19400 احباب شامل ہوئے تھے۔

حاضری بتانے کے بعد حضور انور نے افریقہ سے آئے ہوئے احمدیوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے مخصوص انداز میں حمدیہ ترانے گاتے ہیں اس پر اہل افریقہ نے اپنے مخصوص خوبصورت انداز میں لا الہ الا اللّٰہ کا ورد کیا حضور انور السلام علیکم اور فی امان اللہ کی دعا دے کر جلسہ سے رخصت ہوئے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ حضور پھر عورتوں کی مارکی میں تشریف لائے جہاں احمدی بچیوں نے مختلف زبانوں میں حمدیہ ترانے پیش کئے۔ یوں جلسہ کا روح پرور منظر ہزاروں یادیں سینے میں سمائے اختتام پذیر ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35142 میں حسینہ بنت محمد یوسف زوجہ احمد ہدایت اللہ پیشہ کمیونٹی ورکر عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن سنگاپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان واقع سنگاپور مالیتی -/S$200000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/S$4200 روپے ماہوار بصورت کمیونٹی ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حسینہ بنت محمد یوسف زوجہ احمد ہدایت اللہ سنگاپور گواہ شد نمبر 1 احمد ہدایت اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد محمد یوسف سنگاپور

مسل نمبر 35143 میں ریاض منصور احمد زوجہ منصور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

باقی صفحہ 7 پر

نصرت جمال صاحبہ

مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب کا ذکر خیر

میرے پیارے ابا جان ڈاکٹر محمد شریف زندھاوا پچھلے سال 6 جولائی 2002ء کو جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ آپ بچپن سے ہی نماز اور روزہ کے پابند تھے۔ دینی کتب کا مطالعہ کرتے تھے۔ ان کے والدین بھی ان سے بہت خوش تھے۔ دوران تعلیم انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی کتاب ''دعوت الامیر'' پڑھی جس کا ان پر بہت اچھا ہوا اور پھر دوسری جماعتی کتب کا مطالعہ جاری رکھا اور پھر آخر تیئس سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ آپ کے خاندان والوں نے آپ کی بے حد مخالفت کی اور والدین کے ترکہ یعنی جائیداد سے بھی عاق کر دیا۔ مگر آپ نے کوئی پرواہ نہیں کی۔ اور ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں سیدھا راستہ دکھایا ہے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کے بعد آپ نے اپنا زیادہ وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ سندھ میں گزارا اور پھر حضور نے آپ کی شادی جماعت کے معروف خاندان میاں فیملی آف لاہور میں حضرت میاں عبدالرشید صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی سے کرادی۔ اس شادی سے آپ کے چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں جو سب احمدیوں میں پیاہے ہوئے ہیں۔ اور جماعت کے ساتھ ہر تعاون کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ پیارے ابا جان کو حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا بے حد شوق تھا ساری کتب کئی کئی بار پڑھتے اور ہمیں سمجھاتے تھے۔ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ انتہائی بڑھاپے کے باوجود بیت الذکر میں نماز ادا کرتے تھے۔ ان کا نیک نمونہ دیکھ کر اور بھی محلے والے بیت الذکر جانا شروع کر دیتے۔ وہ ڈاکٹر تھے اکثر مریضوں کا مفت علاج کرتے اور ان کے لئے دعا بھی کرتے تھے۔ ہمارے گاؤں کے لوگ جب دوائی لینے آتے تو انہیں جماعت کی کتب بھی دیتے مگر وہ کم ہی پڑھتے تھے۔ فرماتے شائد ان کی آئندہ نسلیں احمدی ہوں۔ آپ نے نظام جماعت میں شامل ہونے کے تین سال بعد وصیت کر لی۔ آپ نے نوے سال عمر پائی مگر زیادہ معذوری کی زندگی نہیں پائی۔ صرف آخری دس دن فضل عمر ہسپتال میں داخل رہے اور آخر 6 جولائی 2002ء کو جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ خدا تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔

سیمینار بیاد حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب

مورخہ 28۔ اگست 2003ء بروز جمعرات بعد نماز عصر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام ایوان محمود میں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف شہید کابل کے بارہ میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس علمی نشست کے مہمان خصوصی ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ وصنعت و تجارت تھے۔ تلاوت اور فارسی منظوم کلام کے بعد مکرم داؤد احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نے شہداء احمدیت کا مختصر تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نے ''حضرت صاحبزادہ صاحب کی سیرت وسوانح اور بلند مقام'' کے بارہ میں تقریر کی۔ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب کی تقریر کا عنوان ''سرزمین کابل کا عبرتناک انجام'' تھا۔

سیمینار کے دوسرے حصہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی سوم مئی تا جولائی 2003ء کی تقریب تقسیم انعامات بھی ہوئی۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی کی کارگزاری رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ دارالنصر غربی اقبال اول آیا جس کے زعیم مکرم رشید احمد تنویر صاحب نے انعام وصول کیا۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے حاضرین مجلس سے مختصر خطاب فرمایا کہ اس قسم کی بابرکت محافل جن میں اللہ اور اس کے پیاروں کا تذکرہ ہوتا ہے ان میں فرشتے نازل ہوتے ہیں اور صاحبزادہ صاحب جیسی شخصیت کے تذکرے تو ازدیاد ایمان کا موجب ہوتے ہیں۔ انہوں نے سیمینار کے حسن انتظام اور سامعین کے مکمل انہماک کو بھی سراہا۔ دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی جس میں 750 سے زائد حاضری رہی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مہمانوں کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالعزیز صاحب بنام ورثاء مکرم عبدالمجید صاحب)

مکرم عبدالعزیز صاحب ولد مکرم عبدالکریم صاحب ساکن نمبر 49/1 باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم عبدالمجید صاحب بقضائے الٰہی 1995ء میں گھانا میں وفات پا چکے ہیں۔ ان کی کوئی اولاد نہ ہے۔ موصوف نے اپنی زندگی میں ہی قطعہ 17/4 دارالعلوم غربی ربوہ کل رقبہ 10 مرلہ میں سے اپنا حصہ 2 مرلے اور $139\frac{1}{2}$ مربع فٹ مجھے دے دیا تھا۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کیا جائے۔ ان کے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء (بہن بھائیوں) کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم بشیر احمد صاحب (بھائی)
(2) مکرم عبدالعزیز صاحب (بھائی)
(3) محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ (بہن)
(4) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بہن) وفات یافتہ
(5) محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ (بہن)
(6) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔
(7) مکرم نذیر احمد صاحب (خاوند)
(8) مکرم احمد حسین صاحب (بیٹا)
(9) مکرم ظفر اقبال صاحب (بیٹا)
(10) مکرم شاہد اقبال صاحب (بیٹا)
(11) مکرم جاوید اقبال صاحب (بیٹا)
(12) محترمہ نزہت اقبال صاحبہ (بیٹی)
(12) محترمہ نصرت اقبال صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کور پور چیمہ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں کہ مورخہ 20/ اگست 2003ء کو خاکسار کی اہلیہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ بعمر 60 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں مرحومہ پھیرو چیچی نزد قادیان سے تعلق رکھتی تھیں آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور ملنسار تھیں آپ کے پسماندگان میں پانچ بیٹے یادگار ہیں۔ اسی روز محترم مربی صاحب ریلوے نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 14 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ نقرئی زیورات مالیتی -/4000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 L$ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امۃ ریاض منصور احمد زوجہ منصور احمد ناصر لائبیریا گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم باجوہ ولد محمد اعظم باجوہ لائبیریا گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال لنگاہ ولد ظفر علی لنگاہ لائبیریا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد عبداللہ صاحب کارکن خلافت لائبریری کے چچا زاد بھائی مکرم عبدالقیوم صاحب سینئر آڈٹ آفیسر کوٹلی آزاد کشمیر شدید بیمار ہیں۔

مکرم محمد سلیمان احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل کے بھائی مکرم محمد داؤد احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر میاں ابراہیم جمونی صاحب مرحوم مقیم امریکہ دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب پولیس مین آف 38 جنوبی سرگودھا کی بائیں ٹانگ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے گھٹنے سمیت کاٹ دی گئی جس کے بعد گردوں کی تکلیف بھی شروع ہو گئی اب بہتری کی طرف مائل ہیں۔ موصوف الٰہی ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ ان سب کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درستگی فون نمبر

ربوہ ٹیلی فون ڈائریکٹری میں خاکسار عبدالسمیع حسنی ایڈووکیٹ دارالرحمت وسطی کا نمبر غلط شائع ہو گیا ہے درست فون نمبر 212606 ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گجر ٹھیکیدار دارالعلوم شرقی برکت ربوہ کی بیٹی نبیلہ بشیر بعمر 14 سال مورخہ 6۔ اگست بروز بدھ سمندری ضلع فیصل آباد کے نزدیک ایک ٹریفک حادثہ میں انتقال کر گئی جبکہ چوہدری صاحب خود اور دیگر اہل خانہ کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ نماز جنازہ مقامی قبرستان چک نمبر 363/E.B تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی میں ادا کی گئی۔ مقامی معلم صاحب نے بعد از تدفین دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ تمام خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور صبر عطا فرمائے، مرحومہ کے بلند درجات عطا فرمائے نیز دیگر اہل خانہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	یکم ستمبر	زوال آفتاب	12-08
سوموار	یکم ستمبر	غروب آفتاب	6-35
منگل	2۔ستمبر	طلوع فجر	4-18
منگل	2۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-42

روضہ حضرت علیؓ کے باہر خوفناک بم دھماکہ عراقی شہر نجف اشرف میں حضرت علیؓ کے مزار کے باہر کار بم دھماکہ میں عراقی شیعہ رہنما آیت اللہ باقر الحکیم سمیت 82 افراد جاں بحق اور 250 زخمی ہوگئے۔شیعہ رہنما نماز جمعہ پڑھانے آئے تھے۔پارکنگ میں کھڑی کار میں نصب بم پھٹ گیا۔مزار کا دروازہ شہید ہوکر لوگوں اور دوکانوں پر گر گیا۔سینکڑوں افراد ملبے تلے دفن ہوگئے۔دھماکے سے لاشیں اور کاریں دور جا گریں۔امریکی فوجیوں نے امدادی کاروائیوں میں حصہ نہ لیا۔نجف کا ہسپتال زخمیوں سے بھر گیا۔دھماکے کے بعد بعث پارٹی اور امریکہ کے خلاف لوگوں نے نعرے لگائے۔شیعہ رہنما آیت اللہ باقر الحکیم اسلامی انقلاب کونسل کے رہنما تھے اور 20 سالہ جلاوطنی کے بعد صدام حسین کی حکومت کے خاتمہ کے بعد تین ماہ قبل عراق واپس آئے تھے۔

قومی اسمبلی میں نااہلی کا ریفرنس قومی اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن کے ارکان اسمبلی کی نااہلی کیلئے ریفرنس پیش کر دیا گیا ہے جس کی حکومت نے مخالفت نہیں کی۔اپوزیشن کی عدم موجودگی میں تحریک منظور کر لی گئی۔ڈاکٹر شیر افگن نے اپوزیشن کے تمام ارکان کو نااہل قرار دینے کیلئے خصوصی کمیٹی بنانے کی تحریک پیش کی۔جس میں تمام جماعتوں کے ارکان شامل ہونگے۔

دودھ پر سیلز ٹیکس ختم کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے دودھ پر سیلز ٹیکس ختم کر دیا ہے۔خوردنی تیل سستا اور 13 اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی کم کردی گئی ہے۔

عراق کی بگڑتی صورتحال امریکی مرکزی کمان کے سربراہ جنرل جان ابی زید نے کہا ہے کہ عراق کی صورتحال روز بروز بگڑ رہی ہے اور حالات پر قابو پانے کیلئے مسلمان ممالک سے امن فوج کی اشد ضرورت ہے۔امریکی فوج عراق میں شدید مشکلات کا شکار ہے۔

امریکہ رویہ تبدیل کرے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنا رویہ تبدیل کر کے عراق میں اقوام متحدہ اور عوام کو مزید اختیارات دے۔فرانس نے کہا ہے کہ عراق میں اقوام متحدہ کی زیرنگرانی حکومت قائم کی جائے۔روس کا مطالبہ ہے کہ عراق کی آزادی بحال کی جائے۔جرمنی بین الاقوامی فوج کی تعیناتی کا حامی ہے۔

فرانس میں گرمی سے ہلاکتیں فرانس میں گرمی کے باعث مرنے والوں کی تعداد 11435 ہوگئی ہے۔

ایران ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کرائے یورپی یونین کے سربراہ جاویئر سلانا ایران پہنچ گئے ہیں تا کہ ایران پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کرائے۔اور این پی ٹی کے اضافی پروٹوکول پر دستخط کرائے۔جس کے تحت اسلحہ انسپکٹروں کو ایٹمی تنصیبات کے اچانک معائنہ کا اختیار ہے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی سے روک دیا اسرائیل نے 45 سال سے کم عمر فلسطینیوں کے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر پابندی لگادی ہے اور ہزاروں افراد کو نماز جمعہ کی ادائیگی سے روک دیا ہے۔

غلط بیانی پر برطانوی مشیر کا استعفیٰ عراقی ہتھیاروں کے متعلق حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کے سکینڈل کے مرکزی کردار برطانوی وزیر اعظم کے مواصلات کے مشیر کیمبل مستعفی ہوگئے۔

کشمیر کے حالات معمول پر آنے کے بعد بامقصد مذاکرات ہونگے بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ کشمیر میں حالات معمول پر آنے کے بعد ہی پاکستان کے ساتھ بامقصد مذاکرات ہوسکتے ہیں۔پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے اس بیان پر کہا کہ کشمیر میں حالات معمول پر لانا بھارت کی ذمہ داری ہے۔

آبی ذخائر کی عدم موجودگی میں کم پانی ذخیرہ ہوا پاکستان میں آبی ذخائر کی عدم موجودگی کی وجہ سے حالیہ بارشوں کا صرف 22 فیصد پانی ذخیرہ ہوسکا ہے۔ارشوں سے حاصل ہونے والے ایک کروڑ 84 لاکھ فٹ پانی میں سے ایک کروڑ 44 لاکھ فٹ پانی سمندر کی نذر ہوگیا۔خانپور ڈیم کے علاوہ ملک کے تمام چھوٹے بڑے 50 ڈیم گنجائش کے مطابق پانی سے بھر گئے ہیں جن میں 40 لاکھ فٹ پانی محفوظ کیا گیا ہے۔چولستان کے نوتعمیر شدہ 100 جوہڑ اور 1000 ٹوبے بھی لبالب بھر گئے ہیں۔حب ڈیم میں ایک لاکھ 6 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہوا ہے۔مزید آبی ذخائر بنانے سے پانی کو محفوظ کیا جا سکتا تھا۔نئے نئے ڈیم بنانے پاکستان کی اشد ضرورت ہیں۔

قارئین الفضل متوجہ ہوں

جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ اگست 2003ء مبلغ اکیانوے (Rs.91/=) روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

• P.C.S. • C.S.S. • ہولزمو پیتھی
کلاسز میں داخلہ جاری ہے۔
پروفیسر سجاد علوم شرقی ربوہ 212694

ربوہ میں پلاٹ کی ضرورت
حدود کمیٹی ربوہ میں ایک سے چار کنال تک کے پلاٹ کی ضرورت ہے۔
جو احباب فوری طور پر اپنا پلاٹ فروخت کرنا چاہیں وہ رابطہ کریں (ڈیلر حضرات زحمت نہ کریں)
ماجد احمد خان
فون: 04524-213342-213351
فیکس: 04524-214481
موبائل 0320-4892381
ای میل: majidak@msn.com

مغل پراپرٹی آفس
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ وغیرہ کا آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
فون آفس: 04524-215171
فون رہائش: 04524-211677-211402

ہمارا نصب العین ۔ دیانت ۔ محنت ۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول ۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی (القمر)
نرسری تا ھشتم ۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد، محفوظ ماحول اور کامیاب تعلیم وتربیت کیلئے خاص طور پر ہماری A1 نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں ۔ 30۔ اگست سے نئے داخلے
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان ۔ فون نمبر 211039

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

خوشخبری
تلولائٹ کے 5 لیٹر کے ایک ڈبہ کے ساتھ ایک امپورٹڈ صابن مفت حاصل کریں۔
یہ پیشکش صرف رضوان سٹور پر موجود ہے
رضوان سٹور
فون 212307
محمد ابراہیم اینڈ سنز دارالرحمت وسطی ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ـــ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے، شام ۶ بجے تا ۸ بجے ـ جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے، شام ۴ بجے تا ۶ بجے ـ بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴ ۲۱۳۹۶۶

کراچی ۔ ملتان ۔ ڈیرہ غازی خان ۔ ساہیوال ۔ لاہور ۔ فیصل آباد
سرگودھا ۔ (بھکر ۔ لیہ) ڈیرہ اسماعیل خان ۔ بالکوٹ ۔ راولپنڈی ۔ پشاور
ہومیوپیتھک ادویات کی سیل کیلئے مالی طور پر مستحکم اور تجربہ کار ڈسٹری بیوٹرز محفوظ ترین اور منافع بخش سرمایہ کاری کیلئے فوری رابطہ کریں۔
علاوہ ازیں پروڈکٹس سپیشلسٹ کی آسامی کیلئے کم از کم تعلیمی قابلیت BSc Fresh اپنی درخواست بمعہ فوٹوگراف اور صدر حلقہ کی تصدیق کے ہمراہ فوری روانہ کریں۔
مارکیٹنگ منیجر پوسٹ بکس نمبر 4038 لاہور ۔ پاکستان
87-NORTHCOTE ROAD, BATTERSEA, LONDON U.K.